بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ + عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل
ربوہ
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
فون ۴۴۹
جلد ۷۲/۳۷ سوموار ۲۱ جمادی الاول ۱۴۰۳ھ ، ۷ امان ۱۳۶۲ ہش ، ۷ مارچ ۱۹۸۳ء نمبر ۵۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۶ امان / تبلیغ ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت فلو کی وجہ سے بہت ناساز ہے
احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا کرے اپنی رحمت سے جملہ عوارض سے شفایابی عطا کرے اور فضلوں اور برکتوں سے معمور طویل زندگی سے نوازے ۔ آمین ۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی مجلسِ ارشاد

مسجد ذکرِ الٰہی کیلئے ہے۔ یہاں ہرگز باتیں یا شور نہیں ہونا چاہیئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو احکامات دیئے ہیں وہ خواہ بظاہر چھوٹے ہی ہوں انکو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھیں

ہمارا انتقام یہی ہے کہ جو سختی کرتا ہے اُس پر رحم کریں اور کوشش کریں کہ اُسکی اولاد کو ہدایت نصیب ہو

تبلیغ ساری جماعت نے کرنی ہے یہ کام صرف مبلغین پر نہیں چھوڑنا

نابینا احمدی بصارت سے تو محروم ہوتا ہے لیکن بصیرت سے محروم نہیں ہوتا

احمدی نابینا احباب کے بارے میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اہم اور مفید ہدایات

فرمودہ بتاریخ ۱۸ اخاء ۱۳۶۱ ہش مطابق ۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء بعد از نماز مغرب بمقام مسجد مبارک ربوہ

مرتبہ : مکرم بشیر احمد اختر صاحب صیغہ زود نویسی ۔ ربوہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ ۱۸ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء) کو نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں تشریف فرما ہو کر احباب جماعت کو بیش قیمت نصائح سے نوازا۔ اس مجلس کی مکمل روداد صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر ہدیہ قارئین کر رہا ہے ۔

سب سے پہلے حضور نے احباب کو مسجد اور نماز کے آداب کو ملحوظ رکھنے کی تاکید فرمائی ۔ حضور نے فرمایا۔

مسجد کے آداب

"نماز کے بعد باتیں کرنا مناسب نہیں ہے ۔ کیونکہ جب آپ نماز سے فارغ ہو جاتے ہیں تو ہو سکتا ہے، بعض دوست ابھی نماز پڑھ رہے ہوں ۔ مسجد میں تو ویسے بھی شور نہیں ڈالنا چاہیئے ۔ اگر کوئی بہت ضروری بات کرنی ہو تو آدابِ مسجد کو ملحوظ رکھتے ہوئے ہلکی آواز میں کر لیں ۔ لیکن کسی نمازی کی نماز میں خلل نہ پڑے ۔ اور نہ ہی شور ہو ۔ قرآنی آیت اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰہِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا ۔
(الجن آیت : ۱۹)

کے الفاظ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰہِ اَحَدًا میں ایک یہ پیغام بھی ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کی باتیں نہ کیا کرو ۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تجارت کی باتیں اور دوسری دنیوی باتیں نہ کرو ۔ خدا کے گھر کا مقصد ہی یہ ہے کہ یہاں ذکرِ الٰہی کیا جائے ۔ جب باتیں کرنی ہوں تو باہر جا سکتے ہو ۔ اس لیے یہاں بیٹھ کر ذکرِ الٰہی میں وقت گزارا کریں اور جو نوجوان باہر سے آئے ہوئے ہیں، جب وہ واپس جائیں تو اپنی اپنی مساجد میں بھی یہ بات پیدا کریں کہ مسجد میں صرف ذکرِ الٰہی ہو ۔

بعض جگہ دیہات کی مساجد میں مَیں نے دیکھا ہے کہ مسجد کے اس ادب کا بالکل خیال نہیں رکھا جاتا ۔ نماز ختم ہوتے ہی اونچی آواز میں باتیں شروع ہو جاتی ہیں ۔ یہ چھوٹی چھوٹی باتیں آگے بہت بڑی بڑی باتیں پیدا کر دیتی ہیں ۔ پھر کئی مساجد میں لڑائیاں ہوتی ہیں ۔ ایک دوسرے کے گریبان پکڑے جاتے ہیں ۔ بڑی خوفناک قسم کی بداخلاقیاں ہوتی ہیں ۔ جس جماعت کو یہ تربیت دی گئی ہو کہ تم نے مسجد میں بات ہی نہیں کرنی اس کو کبھی یہ جرأت نہیں ہو سکتی کہ وہ کسی کے ساتھ اُس مسجد کے اندر بداخلاقی سے پیش آئے ، جہاں اس کو بات کرنے کی عادت ہی نہیں ہے لیکن عدمِ تربیت کی وجہ سے یہ جرأتیں پھیلتی چلی جاتی ہیں اور انسان بد سے بدتر ہوتا چلا جاتا ہے ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم نے جو احکامات دیئے ہیں ، وہ خواہ کتنے ہی چھوٹے کیوں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ، پبلشر : مسعود احمد ، پرنٹر : سید عبدالحی ، مطبع : ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت : دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت : ۵۵ پیسے ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ ہوں ان کو عظمت کی نگاہ سے دیکھیں۔ کیونکہ جب بھی آپ نے ان کو نظر انداز کیا اسی وقت آپ مار کھا جائیں گے اور وہیں آپ کو نقصان پہنچنا شروع ہو جائے گا۔

اس لیے اس کو چھوٹا نہ سمجھیں کہ مسجد میں بات نہیں ہونی چاہیئے۔ بلکہ خوب یاد رکھیں کہ مسجد میں ہرگز باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔ شور نہیں پڑنا چاہیئے۔ ذکرِ الٰہی کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ احمدیہ مسجد میں ذکرِ الٰہی کے سوا اگر کوئی آواز سنائی دے تو آپ کو حیران ہو جانا چاہیئے کہ مسجد احمدیہ اور پھر یہ آواز آرہی ہے؟ مگر اس معاملے میں ابھی ہم بہت کمزور ہیں۔ بعض لحاظ سے توجہ کی بہت ضرورت ہے۔

اس سلسلہ میں میں آپ کو ایک نفسیاتی بات بتاتا ہوں۔ جن لوگوں کا ذہن نماز میں ذکرِ الٰہی پر مرکوز نہیں رہتا وہ دوسری باتیں سوچتے رہتے ہیں اور SUBCONSCIOUSLY تحت الشعور انتظار کر رہے ہوتے ہیں کہ نماز کی قید سے چھٹی ملے تو ہم اپنی باتیں شروع کر دیں۔ اس لیے وہ ایک دم آزادی کے ساتھ بھنبھنانے لگ جاتے ہیں۔ یہ ایک خطرناک چیز کی طرف اشارہ ہے۔ اگر آپ عادت ڈالیں کہ نماز کے بعد بھی ذکرِ الٰہی کرنا ہے تو نماز کے ذکرِ الٰہی کی بھی حفاظت ہوگی۔ پھر آپ کو نماز سے فراغت کے بعد باتیں کرنے کی کوئی جلدی نہیں ہوگی جب تک آپ نماز کی حالت میں رہیں گے آپ کی توجہ ذکرِ الٰہی کی طرف رہے گی۔ اگر آپ کو عادت ہو کہ نماز سے فارغ ہوتے ہی آپ نے دوسری باتیں کرنی ہیں تو پھر نماز کے اندر ذکرِ الٰہی بھی بُرے رنگ میں متاثر ہو جاتا ہے۔

ایک دوست اپنے ساتھ ایک غیر از جماعت عزیز کو لائے ہوئے تھے۔ حضور نے احمدی دوست کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:۔

"ان کی تربیت کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔"

دعا اور فرمانا

ایک دوست نے درخواست کی کہ حضور، دعا فرمائیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ:۔

"'دعا' کے ساتھ فرمانے کا لفظ اس طرح کاٹ کر پھینک دیں کہ دوبارہ زبان پر چڑھے ہی نہ۔ دعا کریں، کہنا چاہیئے۔"

صبر و دعا کی تلقین

حضور نے ایک دوست سے دریافت فرمایا کہ آپ کے ہاں مخالفت کا کیا حال ہے بائیکاٹ ختم ہوا یا نہیں؟ ان کے جواب پر کہ ابھی ختم نہیں ہوا اور ایک سال ہو گیا ہے، حضور نے فرمایا۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم اور آپ کے ساتھی تین سال تک شعب ابی طالب میں قید رہے۔ اور اگر تین سال تک آپ دعائیں کرتے رہیں تو کوئی بعید نہیں کہ وہ سارے کے سارے اللہ کے فضل سے آپ کی جھولی میں آجائیں"

یہ معلوم ہونے پر کہ ان کا نام نورِ الٰہی ہے حضور نے انہیں فرمایا۔

"آپ کی وجہ سے ہی آپ کے گاؤں میں نورِ الٰہی پھیلا ہے"، مخالفت کے ضمن میں حضور نے انہیں مخاطب ہو کر فرمایا:۔

"آپ کا بھائی جو سلوک آپ سے کیا کرتا تھا، وہی اب اس کے بچے اس کے ساتھ کر رہے ہیں۔ اسی طرح یہ سلسلہ آگے چلے گا۔"

مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں پیش آمدہ رکاوٹوں کے ذکر پر حضور نے انہیں فرمایا:۔

نماز باجماعت کی تاکید

"خالی زمین پر نماز پڑھا کریں۔ نماز پڑھنے میں تو کوئی روک نہیں ہے اگر جگہ صاف نہیں ہے تو اس کو صاف کر لیا کریں۔ بچوں کو کہیں کہ وہاں صفائی رکھیں۔ اگر دوسرے اسکو گندا کر دیں تو پھر مجبوری ہے۔ لیکن بہرحال ایک جگہ مقرر کریں جہاں نماز باجماعت ہونی چاہیئے" انہوں نے بتایا کہ بھائی کا مکان نماز کے لیے مخصوص ہے۔ تو فرمایا۔ "آپ نے کہا تھا کہ گھروں میں نماز پڑھتے ہیں، اس لیے میں نے کہا تھا کہ کوئی جگہ مقرر کریں۔"

بعض دوستوں نے دعا کے لیے درخواست کی۔ حضور نے ان کے لیے دعا کی، نیز احباب کو ان کے لیے دعا کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا۔

دعا کی تحریک

"جو لوگ دعا کے لیے کہتے ہیں سب دوستوں کو انہیں دعائیں یاد رکھنا چاہیئے اس مجلس میں جب کوئی دعا کی درخواست کرے تو ساری مجلس کو دعا کرنی چاہیئے۔ صرف میں مخاطب نہیں ہوتا بلکہ ہم سب مخاطب ہوتے ہیں۔"

بہت سے دوستوں نے اپنے عزیزوں کی بیماری کا ذکر کر کے حضور سے دعا کی درخواست کی۔ حضور نے سب کے لیے دعا کی اور انہیں فرمایا کہ بیماری کے متعلق مجھے لکھ کر بھجوائیں میں انشاء اللہ دوائی تجویز کروں گا۔

ایک دوست نے اپنے ایک زیرِ تبلیغ دوست کے لیے دعا کی درخواست کی۔ فرمایا:۔

"آپ تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اللہ فضل کرے گا۔ خود بھی کثرت سے دعا کریں۔ میں بھی انشاء اللہ کروں گا۔"

اس کے باپ کی مخالفت کے ذکر پر فرمایا۔

سختی کا انتقام دعا

ہمارا انتقام یہی ہے کہ جو سختی کرتا ہے اس پر رحم کریں اور کوشش کریں کہ اس کی اولاد کو ہدایت نصیب ہو۔ اس سے بڑا انعام اور کیا ہو سکتا ہے۔"

جاپان سے آئے ہوئے ایک دوست نے وہاں اپنی تبلیغ اور اس کے خوشکن نتائج کا ذکر کیا تو فرمایا۔

"اللہ تعالیٰ آپ کے لیے بہت مبارک کرے۔"

پھر احباب کو مخاطب کر کے حضور نے فرمایا۔

تبلیغ کرنا ساری جماعت کی ذمہ داری ہے

"اصل بات تو یہی ہے کہ تبلیغ جماعت نے کرنی ہے۔ یہ کام مبلغین پر نہیں چھوڑنا۔ مبلغین تو یاددہانی کے لیے، عمومی نگرانی کے لیے اور آپ کی مدد کے لیے ہوتے ہیں۔ لیکن اصل کام جماعت کے افراد نے کرنا ہے۔ جب وہ مبلغ بنیں گے تب انقلاب آئے گا۔ اس کے لیے ساری جماعت کو کام کرنا پڑے گا۔ اگر آپ مبلغ پر انحصار کر کے بیٹھے رہے تو کبھی کامیابی نہیں ہوگی۔"

اس نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔

"ان کی طرح اور بہت سے مخلص نوجوان ہیں جن کے ذریعہ بعض دفعہ ایسے مقامات پر جماعتیں پیدا ہو جاتی ہیں جہاں وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔"

اسی قسم کے ایک دوست کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

جزیرہ مڈغاسکر میں تبلیغ

"ہمارے ایک احمدی دوست چوہدری بشیر احمد صاحب ہیں جو ہمارے مبلغ منیر احمد صاحب کے والد ہیں۔ وہ انجینئر ہیں اور اپنے کام کے سلسلہ میں جہاز پر سفر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو تبلیغ کا بہت شوق ہے۔ مرچنٹ نیوی میں جہاں کہیں جاتے تبلیغ کرتے۔ مڈغاسکر ایک جزیرہ ہے جو ماریشس کے شمال میں اور مشرقی افریقہ کے مشرق میں واقع ہے۔ جب وہ مڈغاسکر گئے تو ان کے حسنِ سلوک کی وجہ سے کچھ لوگ ان کے وقف بن گئے۔ وہاں زیادہ تر میمن آباد ہیں۔ جب انہوں نے تبلیغ شروع کی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں یہ تبلیغ نہیں چل سکتی۔ یہاں تو تبلیغ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لیے تم یہ کام چھوڑ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے دعا کی کہ اللہ فضل کرے۔ اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ ایک نوجوان اجازت لے کر جہاز پر آیا اُسے کچھ مدد درکار تھی۔ انہوں نے اسکو کچھ کتابیں دیدیں جنہیں پڑھ کر وہ نوجوان اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہو گیا۔ پھر اس نے اپنے والدین اور ماموں وغیرہ کو احمدی کیا۔ چنانچہ وہاں سو ۱۰۰ بالغ افراد کی ایک جماعت قائم ہو گئی۔ وہ نوجوان اب اس جماعت کا سیکرٹری ہے اور اس کے ماموں جماعت کے صدر ہیں۔ ہمارے ماریشس کے مبلغ وہاں گئے۔ انہوں نے دیکھا اور جائزہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بڑی اچھی جماعت ہے۔ تو اسی طرح احمدیت کے بیج لگیں گے۔

ہر احمدی مبلغ ہے

اصل میں ساری جماعت ہی مبلغ ہے۔ مبلغین تو صرف رہنمائی کے لیے ہیں۔ تبلیغ اور تربیت کے معاملات میں وہ آپ کے رہنما ہیں، لیکن وہ سپاہی نہیں ہیں۔ آپ ان کو جرنیل کہہ لیں۔ تو کیا اکیلا جرنیل بھی کبھی لڑا ہے؟ فوج ہوتی ہے تو جرنیل کے جوہر کام آتے ہیں۔ اگر فوج ہی نہ ہو تو جرنیل بیچارے نے کیا کرنا ہے۔

اس لیے جماعت کو ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے کہ جماعت کا ہر فرد مبلغ ہے وہ یہ ارادے لے کر نکلے کہ میں بحیثیت مبلغ اپنے علاقے میں ایک انقلاب برپا کروں گا۔ پھر دیکھنا! کس طرح قطرے قطرے مل کر خدا کے فضل سے سمندر بنتے ہیں۔"

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اجلاس میں حضور نے نوجوانوں کو زبانیں سیکھنے کی طرف بھی توجہ دلائی تھی۔ ایک نابینا دوست نے جو اس مجلس ارشاد میں موجود تھے، حضور سے عرض کیا کہ کیا نابینا دوست بھی زبانیں سیکھ سکتے ہیں؟ تو حضور نے فرمایا:۔

نابینا مفید اور بامقصد زندگی گزار سکتے ہیں

"نابینا دوست بھی یہ کام کر سکتے ہیں۔ ربوہ کے متعلق تو مجھے علم نہیں مگر قادیان میں بعض نابینا بہت قابل تھے اور انہوں نے بڑی مفید زندگی گزاری ہے جن میں سے ایک حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم تھے۔"

انہوں نے عرض کی کہ یہ تو ایک مثال ہے۔ حضور نے فرمایا "جب ایک نابینا احمدی اتنے قابل ہو گئے تھے تو باقی کیوں نہیں ہو سکتے"، نابیناؤں کی ایسوسی ایشن بنانے کی تجویز کے سلسلہ میں فرمایا۔

بیرونی دنیا اور نابینا

"اکا دکا نابینا اس طرح پھیلے ہوئے ہیں کہ ان کے لیے ایسوسی ایشن بنانا اور اس کو چلانا مشکل کام ہے باہر کے ممالک میں تو یہ حال ہے کہ ایک ایک شہر میں ہزارہا نابینا ہیں۔ حکومت کی طرف سے امداد بھی بہت ملتی ہے۔ ان کو اکٹھا کرنے کے انتظامات بھی ہیں۔ وہ قومیں ان نابیناؤں کے لیے بیحد محنت کر رہی ہے۔ پھر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان کے پاس روپیہ بھی بہت ہے۔ چنانچہ ایسی چھڑیاں ایجاد ہو گئی ہیں جن سے وہ دیکھے بغیر ایک قسم کی بینائی کا احساس بھی لے لیتے ہیں۔ بجلی کی شعاعیں دماغ کو وہ احساس دے دیتی ہیں اور ان کو چیزیں نظر آنے لگ جاتی ہیں گو ہماری طرح نہیں لیکن یہ پتہ لگ جاتا ہے کہ آگے کوئی ٹھوس چیز ہے۔ کتے ٹرینڈ کیے ہوئے ہیں جو ان کی حفاظت کرتے ہیں اور ان کو لے کر جاتے ہیں جب ریڈ لائٹ (RED LIGHT) یعنی سرخ بتی ہو تو وہ کھڑے ہو جائیں گے۔ جب گرین لائٹ یعنی سبز بتی ہو گی تو ان کو لے کر چل پڑیں گے۔ اور بھی بہت سے دلچسپی کے سامان ہیں۔ لیکن یہ ساری چیزیں دولت کو اور قومی توجہ کو چاہتی ہیں۔ جماعت کے لحاظ سے ابھی ہمارے پاس وہ ذرائع نہیں ہیں اور نابیناؤں کی تعداد اتنی تھوڑی ہے کہ اس وقت یہ چیزیں ہمارے قبضۂ قدرت میں نہیں ہیں۔ نابیناؤں کے زبانیں سیکھنے کے متعلق مزید فرمایا:

زبانیں سیکھنے کی تحریک

"وہ بھی زبانیں سیکھ سکتے ہیں۔ آج میں نے احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے اجلاس میں زبانوں کے سیکھنے کے متعلق ہدایت دی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہاں زبانیں سیکھنے کا ایک مرکز کھولا جائے گا۔ جب وہ قائم ہو جائے گا تو اس وقت نابینا بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔"

احمدی نابیناؤں کا ذکر

بعض احمدی نابیناؤں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

"یہاں ہمارے حافظ محمد ابراہیم صاحب ہیں انہوں نے جامعہ سے شاہد پاس کیا ہے۔ آج کل مربی ہیں۔ اسی طرح ہمارے عبدالرشید صاحب ہیں انہوں نے وقف جدید کا معلمین کورس پاس کیا تھا اچھے مبلغ ثابت ہوئے تھے لیکن کچھ کمزوریاں تھیں جن کی وجہ سے بعد میں فارغ ہو گئے۔"

سوال کرنے والے نابینا دوست کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"آپ مجھے لکھ کر بھجوائیں کہ آپ کیا کام کر سکتے ہیں۔ زندگی کو مفید بنانا چاہیئے۔ آپ کی یہ بات بالکل صحیح ہے کہ ہماری قوم میں لوگ ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ یہ نہایت ظالمانہ عادت ہے۔ ہمارے ملک میں انسانی طاقت کا ایک بہت بڑا حصہ ضائع ہو رہا ہے لیکن احمدیوں میں تو اس قسم کی صورت نہیں ہونی چاہیئے۔"

حضور نے بعض اور نابینا دوستوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

"ہمارے ایک دوست ہیں وہ نابینا تھے۔ اسی حالت میں انہوں نے ایم۔اے پاس کیا۔ پہلے مجھے دعا کے لئے لکھا کرتے تھے۔ ان کو بعض مشکلات درپیش تھیں، پھر خدا تعالیٰ کے فضل سے انہیں نوکری بھی مل گئی۔ اب وہ کہیں لیکچرار ہیں۔"

اس پر سوال کرنے والے نے ان کا پتہ وغیرہ بتایا تو حضور نے فرمایا:

"آپ نے پہلے ان کا نام کیوں نہیں بتایا تھا۔ پہلے تو آپ نے اتنی تاریک پکچر (PICTURE) کھینچی تھی کہ گویا یہاں کوئی قابل نابینا ہے ہی نہیں۔ پھر پشاور میں ہمارے محمد اعظم صاحب ہیں تو کافی تعداد میں نابینا احمدی موجود ہیں۔"

مابہ الامتیاز

فرمایا:

"نابینا احمدی بصارت سے تو محروم ہو جاتا ہے لیکن بصیرت سے محروم نہیں ہوتا۔ اپنی طرف سے کوشش کرتا رہتا ہے اللہ کے فضل سے احمدی نابینا اور دوسرے میں بڑا فرق ہے۔"

نابیناؤں کے متعلق مضمون

اسی سلسلہ میں مزید فرمایا:

"الفضل میں ایک چھوٹا سا مضمون آنا چاہیئے جس میں یہ بتایا جائے کہ احمدی نابینا اللہ کے فضل سے کیا کیا کام کر چکے ہیں اور توقعات کا اظہار کرنا چاہیئے کہ اگر کوئی احمدی کسی وجہ سے بھی بے کار ہو تو اسے مایوس ہو کر نہیں بیٹھنا چاہیئے۔"

مایوسی جائز نہیں

جو آزاد اور زندہ قومیں ہیں ان میں حیرت انگیز طور پر یہ جذبہ پایا جاتا ہے کہ حادثات سے شکست قبول نہیں کرتی۔ قدرت نے انسان کو اتنی دولتیں اور نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ اگر ایک رستہ بند ہو جائے تو دوسرا رستہ اختیار کر کے وہ نہایت بامعنی اور بامقصد زندگی گزار سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ شکست قبول نہ کرے۔ شکست قبول کرنا اور مایوس ہو جانا ابلیسیت ہے۔ اسلام اس کی ہرگز اجازت نہیں دیتا۔ لیکن افسوس کا مقام یہ ہے کہ مسلمان جن کو یہ تعلیم دی گئی تھی کہ تم نے زندگی کے کسی مرحلے میں بھی مایوس نہیں ہونا، بلکہ ہمیشہ مفید اور بامقصد زندگی گزارنی ہے، وہ اس ہدایت سے عاری ہو گئے۔ اور وہ قومیں جو مسلمان نہیں ہیں اس ہدایت کو اپنا کر مفید زندگی گزار رہی ہیں۔

ایک پائلٹ کا سبق آموز واقعہ

جنگ عظیم سے پہلے ایک بہت بڑا پائلٹ تھا کسی حادثہ میں اس کی دونوں ٹانگیں کٹ گئیں اور عملاً وہ ختم ہو جانا چاہیئے تھا۔ لیکن ٹانگوں کے جو ٹنڈ تھے۔ اس پر اس نے لکڑی کی ٹانگیں لگوا لیں اور ان پر اس نے اتنی پریکٹس اور مشق کی کہ وہ عام انسانوں کی طرح چلنے لگ گیا اور بہت اصرار کے ساتھ وہ دوبارہ ائر فورس میں داخل ہوا اور ہوائی جہاز چلانے میں اتنی مہارت حاصل کر لی کہ سب سے زیادہ جرمن جہاز گرانے کا ریکارڈ قائم کیا۔ سات دفعہ جنگی قیدی بنا۔ پانچ دفعہ بغیر ٹانگوں کے بھاگنے میں کامیاب ہو گیا اور واپس جا کر اپنی یونٹ میں رپورٹ کی۔ پھر جہاز چلایا اور دشمن کو مارنا شروع کر دیا۔ آخر جرمنوں کو پتہ لگ گیا کہ یہ تو بہت خطرناک آدمی ہے۔ جب آخری دفعہ قید ہوا تو انہوں نے اس کی لکڑی کی ٹانگیں سمیٹ لیں اور کہا کہ اب بھاگو۔ اس بیچارے نے پھر بھی کوشش کی (کیونکہ اس نے بھاگنے کی سات کوششیں کیں) لیکن پھر کامیاب نہ ہو سکا کیونکہ چل نہیں سکتا تھا۔ اس کو بڑے بڑے خطابات ملے اور جب وہ ریٹائر ہوا تو باقاعدہ گالف کھیلتا تھا بلکہ گالف کا بہت اچھا کھلاڑی ثابت ہوا۔

پس خدا تعالیٰ نے انسان کو جو طاقتیں عطا فرمائی ہیں ان سے مایوس ہو جانا انتہائی ناشکری ہے۔ اگر ایک طاقت سے محروم ہے تو کامیابی اور اطمینان حاصل کرنے کے بے شمار دوسرے رستے ہیں جن کو اختیار کر کے وہ بامقصد زندگی گزار سکتا ہے۔ اور اگر کوشش کرے تو خدا تعالیٰ عطا فرماتا چلا جاتا ہے اور اس کے لئے رستے کھولتا چلا جاتا ہے۔ انسان میں مہارت حاصل کرنے کی بہت قابلیت موجود ہے۔ لیکن مہارت حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتا اور اپنے آپ کو معمولی سمجھتا ہے۔

حافظ محمد رمضان صاحب کا ذکر

حافظ محمد رمضان صاحب ماشاء اللہ بہت قابل اور بڑے بامزاح انسان تھے۔ ایک دفعہ کی ملاقات کے بعد پھر ایک لمبے عرصہ کے بعد بھی آپ ان سے ملتے اور ہلکی سی آواز سے بھی بات کرتے تو وہ فوراً آپ کو پہچان کر آپ کا صحیح نام بتا دیتے تھے۔ کبھی کبھی ان سے صرف ایک غلطی ہو جاتی تھی۔ انہیں یہ شوق تھا کہ وہ دوسروں کو پہلے سلام کریں۔ اس لئے ہلکی سی چاپ پر بھی وہ فوراً سلام کر دیا کرتے تھے۔ کئی دفعہ کوئی بھینس آ رہی ہوتی تھی تو اس کو بھی سلام کر دیتے تھے کہ کہیں یہ مجھ سے پہلے سلام نہ کر جائے۔ ویسے ان کا یہ جذبہ بہت اچھا تھا۔ جب ہم ربوہ میں آئے تو شروع شروع میں ایک دفعہ اتنی سخت آندھی آئی کہ ویسی آندھی زندگی میں میں نے نہ کبھی پہلے دیکھی اور نہ بعد میں اب تک۔ اس وقت آناً فاناً مکمل اندھیرا ہو گیا اور اتنا سخت اندھیرا تھا کہ بلاشبہ اپنی انگلی بھی نظر نہیں آتی تھی۔ اس وقت ہم عصر کی نماز پڑھ رہے تھے۔ عصر کی نماز کے معاً بعد لوگوں کو عجیب سی گھبراہٹ ہوئی کہ کلیتہً اندھیرا ہے اور یہ بھی پتہ نہیں کہ کب تک رہے گا۔ تو اچانک حافظ محمد رمضان صاحب اٹھ کھڑے ہوئے اور کہا کہ احباب پریشان نہ ہوں، جس جس نے اپنے گھر جانا ہے میرے پیچھے لگے میں اس کو پہنچا آؤں گا۔ چنانچہ پندرہ سولہ آدمیوں کی ایک لائن ڈوری تیار ہوئی جنہوں نے ایک دوسرے کو پیچھے سے پکڑ لیا اور سرے پر حافظ صاحب تھے اور جس طرح بچے گاڑی گاڑی کھیلتے ہیں اس طرح وہ گاڑی بنا کے حافظ صاحب کے ساتھ چلے گئے حافظ صاحب نے ہر ایک کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور کہا کہ اپنے گھر میں داخل ہو جاؤ۔ ایک جگہ بھی غلطی نہیں کی اور سارے کے سارے آدمی صحیح گھروں میں داخل کئے۔

تو خدا نے انسان کو بڑا ملکہ عطا فرمایا ہے اور اس کو عظیم الشان قویٰ عطا کئے ہیں اگر وہ ان سے استفادہ کرے تو ترقی کی لامتناہی راہیں اس کے لئے کھل جاتی ہیں۔ اگرچہ جماعت احمدیہ میں نابیناؤں کو خدا نے پہلے ہی بڑی بصیرت عطا فرمائی ہے مگر جماعت کو بھی کوشش کرنی چاہیئے کہ ان کے لئے اور باتیں بھی سوچے اور ان کی ترقی کے نئے نئے رستے کھولے۔

حضور نے مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد سے فرمایا کہ آپ تبشیر سے کہیں کہ اندھوں کے متعلق معلومات حاصل کریں کہ ان کی بہبود کے لئے دنیا میں کون سے نئے ذرائع اختیار کئے جا رہے ہیں۔ کیا ایجادیں ہوئی ہیں اور ان سے کس طرح استفادہ کیا جا رہا ہے اور اگر کوئی ایسوسی ایشنز ہیں تو ان کی اغراض کیا ہیں وغیرہ وغیرہ، اس قسم کے چھوٹے چھوٹے مضامین تیار کر کے بھجوائیں تاکہ ہم انہیں الفضل میں شائع کروائیں۔ بعد میں اگر ہمارے لئے ممکن ہوا کہ ایسی چیزیں مہیا کر سکیں تو انشاء اللہ مہیا بھی کر لیں گے۔

معذور عورتیں

اس قسم کے معذور لوگوں کے ذکر کے سلسلہ میں حضور نے مزید فرمایا:

"انگلستان میں بعض ایسی عورتیں ہیں جن کے دونوں بازو کٹے ہوئے ہیں۔ وہ پاؤں سے موٹر ڈرائیونگ کرتی ہیں۔ اپنے پاؤں سے نہایت خوبصورت خط لکھتی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے بچے بتا رہے تھے کہ ٹی وی پر ایک پینٹر عورت دکھائی گئی۔ جو پاؤں سے نہایت ہی خوبصورت پینٹنگ کرتی ہے۔ چونکہ ان لوگوں کے اندر زندگی کا مادہ ہے اس لئے وہ شکست قبول نہیں کرتے۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا نے ہمیں جو قوٰے عطا فرمائے ہیں ان سے فائدہ اٹھانا چاہیئے تو اللہ تعالےٰ کے فضل سے عورتوں میں بھی یہ روح موجود ہے۔

تبلیغ بنیادی فریضہ ہے

ایک احمدی دوست نے اپنے ایک نوجوان دوست کو تبلیغ کرنے کے سلسلہ میں اپنا واقعہ بیان کیا اور یہ بھی بتایا کہ اس کے والد چونکہ مخالف ہیں اس لئے ان کی مخالفت کی وجہ سے میں نے ان سے وعدہ کیا ہے کہ آئندہ آپ کے بیٹے کو تبلیغ نہیں کروں گا اس پر حضور نے فرمایا:۔

"آپ نے کیوں ظالمانہ وعدہ کیا۔ آپ کا یہ کام نہیں تھا۔ یہ غلط بات ہے۔ آپ کو ایسا وعدہ نہیں کرنا چاہیئے تھا۔ آپ ان سے کہیں کہ تبلیغ تو میرا بنیادی فرض ہے۔ قرآن کریم مجھے کہتا ہے کہ تبلیغ کرو۔ آپ کی مرضی ہے کہ اپنے بیٹے کو آنے دیں یا روکیں۔ مجھے کوئی شوق نہیں ہے کہ وہ ضرور میرے پاس آئے۔"

مفید کتب

ایک دوست نے بعض کتابوں کا ذکر کیا اس کے متعلق حضور نے فرمایا کہ:۔

"آپ ایسی کتابیں نظارت تعلیم کو بھجوا دیا کریں تاکہ وہ طلباء میں متعارف (INTRODUCE) کرائیں یا الفضل میں کبھی کبھی نوٹ بھیجدیا کریں کہ میں نے فلاں کتاب مطالعہ کی ہے بڑی مفید ہے اور اس میں یہ یہ چیزیں ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ وہ کہاں سے مل سکتی ہے؟ اس طرح سب کو علم ہو جائے گا اور وہ بھی استفادہ کر سکیں گے۔"

آخر میں فرمایا:۔

"اب اذان دلوائیں میں نے اندر بھی ملاقاتیں کرنی ہیں۔"

چونکہ ڈاک وغیرہ کا بہت سا کام اکٹھا ہو گیا ہے۔ اس لئے فی الحال چند دن کے لئے اس مجلس کا انقطاع کریں گے۔ پھر کبھی کبھی بیٹھا کریں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

۳۸ سال پیشتر

(تاریخ احمدیت جلد دہم صفحہ ۵۲۱)

اگست ۴۵ء کو بمقام ڈلہوزی حضرت مصلح موعود خلیفۃ المسیح الثانی (اللہ تعالیٰ آپ پر راضی ہو) نے فرمایا:۔

"میں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے پچھلے دس سال میں جو باتیں اپنی جماعت کی ترقی اور دنیا کے تغیرات کے متعلق بتائی تھیں ان کا نتیجہ دنیا کے سامنے آگیا ہے اور دنیا نے دیکھ لیا ہے کہ وہ کس طرح لفظ بلفظ پوری ہوئی ہیں اور ان کی تفاصیل اسی طرح وقوع میں آئی ہیں جس طرح میں نے بیان کی تھیں۔ اب میرے دل میں یہ بات میخ کی طرح گڑ گئی ہے کہ آئندہ اندازاً بیس سالوں میں ہماری جماعت کی پیدائش ہوگی۔۔۔۔ میں سمجھتا ہوں آئندہ بیس سال کا عرصہ ہماری جماعت کے لئے نازک ترین زمانہ ہے۔۔۔۔ اگر ہم نے قربانی کرنے سے دریغ نہ کیا اور ایثار سے کام کیا اور تقویٰ کی راہوں پر قدم مارا۔ محنت اور کوشش کو اپنا شعار بنایا تو خدا تعالیٰ ہمیں زندہ قوم کی صورت میں پیدا ہونے کی توفیق دے گا۔ اور اگلے مراحل ہمارے لئے آسان کر دے گا" پھر فرمایا:۔

"یاد رکھو جس دن کسی قوم میں قربانی بند ہوئی وہی دن اس قوم کی موت کا ہے قوم کی زندگی کی علامت یہی ہوتی ہے کہ وہ قربانیوں میں ترقی کرتی چلی جائے اور قربانیوں سے جی نہ چرائے۔ اگر ہم ساری دنیا کو بھی فتح کر لیں پھر بھی ہمیں اپنے ایمان کو سلامت رکھنے اور اپنے ایمان کو ترقی دینے کے لئے قربانیاں کرتے رہنا ہوگا پس میں جماعت کے دوستوں کو آگاہ کر دینا چاہتا ہوں کہ جماعت ایک نازک ترین دور میں سے گزرنے والی ہے اس لئے اپنے ایمانوں کی فکر کرو۔ کسی شخص کا یہ سمجھ لینا کہ دس پندرہ سال کی قربانی نے اس کے ایمان کو محفوظ کر دیا ہے اس کے نفس کا دھوکہ ہے۔۔۔۔ اگر وہ اس مرحلہ میں پیچھے رہ گیا تو اس کی ساری قربانیاں باطل ہو جائیں گی اور وہ سب سے زیادہ ذلیل انسان ہوگا۔ کیونکہ چھت پر چڑھ کر گرنے والا انسان دوسروں سے زیادہ ذلت کا مستحق ہوتا ہے۔"

(مرسلہ مکرم فضل الرحمٰن بسمل صاحب ۔۔ ربوہ)

"الفضل" کی اشاعت آسانی سے دس ہزار کی جا سکتی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے اس ارشاد کو پورا کرنے کے لیے آپ کیا کوشش کر رہے ہیں؟

اپنی فوٹو کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ کا ارشاد

حضرت مسیح موعود علیہ السلام ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۱۹۵ تا ۱۹۶ میں مولوی سید محمد عبدالواحد صاحب کے شبہات کا ازالہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"میں اس بات کا سخت مخالف ہوں کہ کوئی میری تصویر کھینچے اور اس کو بت پرستوں کی طرح اپنے پاس رکھے یا شائع کرے۔ میں نے ہرگز ایسا حکم نہیں دیا کہ کوئی ایسا کرے اور مجھ سے زیادہ بت پرستی اور تصویر پرستی کا کوئی دشمن نہیں ہوگا۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ آج کل یورپ کے لوگ جس شخص کی تالیف کو دیکھنا چاہیں اول خواہش مند ہوتے ہیں جو اس کی تصویر دیکھیں۔ کیونکہ یورپ کے ملک میں فراست کے علم کو بہت ترقی ہے۔ اور اگر ان کی محض تصویر کو دیکھ کر شناخت کر سکتے ہیں کہ ایسا مدعی صادق ہے یا کاذب۔ اور وہ لوگ بباعث ہزارہا کوس کے فاصلہ کے مجھ تک پہنچ نہیں سکتے اور نہ میرا چہرہ دیکھ سکتے ہیں۔ لہٰذا اس ملک کے اہلِ فراست بذریعہ تصویر میرے اندرونی حالات میں غور کرتے ہیں کئی ایسے لوگ ہیں جو انہوں نے یورپ یا امریکہ سے میری طرف چٹھیاں لکھی ہیں اور اپنی چٹھیوں میں تحریر کیا ہے کہ ہم نے آپ کی تصویر کو غور سے دیکھا اور علمِ فراست کے ذریعہ سے ہمیں ماننا پڑا کہ جس کی یہ تصویر ہے وہ کاذب نہیں ہے۔ اور ایک امریکہ کی عورت نے میری تصویر کو دیکھ کر کہا کہ یہ یسوع یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی تصویر ہے پس اس غرض سے اور اس حد تک میں نے اس طریق کے جاری ہونے میں مصلحتاً خاموشی اختیار کی۔ وانما الاعمال بالنیات۔ اور میرا مذہب یہ نہیں ہے کہ تصویر کی حرمت قطعی ہے قرآن شریف سے ثابت ہے، کہ فرقہ حق حضرت سلیمان کے لیے تصویریں بناتے تھے اور بنی اسرائیل کے پاس مدت تک انبیاء کی تصویریں رہیں جنمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی تصویر تھی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عائشہ کی تصویر ایک پارچہ ریشمی پر جبرئیل علیہ السلام نے دکھلائی تھی۔ اور پانی میں بعض پتھروں پر جانوروں کی تصویریں قدرتی طور پر چھپ جاتی ہیں۔ اور یہ آلہ جس کے ذریعہ سے اب تصویر لے جاتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں ایجاد نہیں ہوا تھا اور یہ نہایت ضروری آلہ ہے جس کے ذریعہ سے بعض امراض کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ ایک اور آلہ تصویر کا نکلا ہے جس کے ذریعہ سے انسان کی تمام ہڈیوں کی تصویر کھینچی جاتی ہے اور وجع المفاصل ونقرس وغیرہ امراض کی تشخیص کے لیے اس آلہ کے ذریعہ سے تصویر کھینچتے ہیں اور مرض کی حقیقت معلوم ہوتی ہے۔ ایسا ہی فوٹو کے ذریعہ سے بہت سے علمی فوائد ظہور میں آئے ہیں چنانچہ بعض انگریزوں نے فوٹو کے ذریعہ سے دنیا کے کل جانداروں یہاں تک کہ طرح طرح کی ہڈیوں کی تصویریں اور ہر ایک قسم کے پرند اور چرند کی تصویریں اپنی کتابوں میں چھاپ دی ہیں جس سے علمی ترقی ہوئی ہے پس کیا گمان ہو سکتا ہے کہ وہ خدا جو علم کی ترغیب دیتا ہے وہ ایسے آلہ کا استعمال کرنا حرام قرار دے جس کے ذریعہ سے بڑے بڑے مشکل امراض کی تشخیص ہوتی ہے اور اہل فراست کے لیے ہدایت پانے کا ایک ذریعہ ہو جاتا ہے یہ تمام جہالتیں ہیں جو پھیل گئی ہیں ہمارے ملک کے مولوی چہرہ شاہی سکہ کے روپیہ اور دونیاں اور چونیاں اور اٹھنیاں اپنی جیبوں اور گھروں میں سے کیوں باہر نہیں پھینکتے کیا ان سکوں پر تصویریں نہیں افسوس کہ یہ لوگ ناحق خلاف معقول باتیں کر کے مخالفوں کو اسلام پر ہنسی کا موقع دیتے ہیں۔ اسلام نے تمام لغو کام اور ایسے کام جو شرک کے موید ہیں حرام کیے ہیں نہ ایسے کام جو انسانی علم کو ترقی دیتے اور امراض کی شناخت کا ذریعہ ٹھہرتے اور اہلِ فراست کو ہدایت سے قریب کر دیتے ہیں۔ لیکن باایں ہمہ میں ہرگز پسند نہیں کرتا کہ میری جماعت کے لوگ بغیر ایسی ضرورت کے جو کہ مضطر کرتی ہے وہ میرے فوٹو کو عام طور پر شائع کرنا اپنا کسب اور پیشہ بنا لیں۔ کیونکہ اسی طرح رفتہ رفتہ بدعات پیدا ہو جاتی ہیں اور شرک تک پہنچتی ہیں۔ اس لیے میں اپنی جماعت کو اس جگہ بھی نصیحت کرتا ہوں کہ جہاں تک ان کے لیے ممکن ہو ایسے کاموں سے دستکش رہیں بعض صاحبوں کے میں نے کارڈ دیکھے ہیں اور ان کی پشت کے کنارہ پر اپنی تصویر دیکھی ہے میں ایسی اشاعت کا سخت مخالف ہوں۔ اور میں نہیں چاہتا کہ کوئی شخص ہماری جماعت میں سے ایسے کام کا مرتکب ہو۔ ایک صحیح اور مفید غرض کے لیے کام کرنا اور امر ہے۔ اور ہندوؤں کی طرح جو اپنے بزرگوں کی تصویریں جا بجا در و دیوار پر نصب کرتے ہیں یہ اور بات ہے ہمیشہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لغو کام منجر بشرک ہو جاتے ہیں اور بڑی بڑی خرابیاں ان سے پیدا ہوتی ہیں جیسا کہ ہندوؤں اور نصاریٰ میں پیدا ہو گئیں اور میں امید رکھتا ہوں کہ جو شخص میرے نصائح کو عظمت اور عزت کی نظر سے دیکھتا ہے اور میرا سچا پیرو ہے وہ اس حکم کے بعد ایسے کاموں سے دستکش رہے گا ورنہ وہ میری ہدایتوں کے برخلاف اپنے تئیں چلاتا ہے اور شریعت کی راہ میں گستاخی سے قدم رکھتا ہے۔"

احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ حضور کے اس ارشاد کو ہمیشہ اپنے سامنے رکھیں اور حضور کے فوٹو کی بے جا نمائش نہ کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میجر چوہدری شریف احمد باجوہ مرحوم (سابق مبلغ امریکہ)

(مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب مبلغ سلسلہ حال وارد ربوہ)

مجھے ۱۹۷۳ء کے شروع میں امریکہ جانے کا ارشاد ہوا۔ تو معلوم ہوا کہ محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ (بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی) جو کسی وقت تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طالب علم رہ چکے تھے اور جن کو میں انگریزی پڑھانے کا شرف حاصل کر چکا تھا امریکہ بطور مشنری انچارج مقرر ہو چکے ہیں۔ میرے لئے یہ چیز بڑی خوش کن تھی کیونکہ ہم دونوں ایک دوسرے کو قریب سے جانتے تھے اور ہمارے درمیان مکمل افہام و تفہیم موجود تھی۔ بشیر نے انہیں میرے پروگرام سے مطلع کیا اور محترم باجوہ صاحب مرحوم کی ہدایت کے مطابق نیویارک کی جماعت کے صدر برادر محمد صادق صاحب دو تین احباب کے ساتھ ائرپورٹ پر استقبال کے لئے موجود تھے۔ میں ہفتہ کی شام کو پہنچا۔ واشنگٹن میں اتوار کو ایک جماعتی تقریب تھی اس لئے محترم باجوہ صاحب نے یہ انتظام کیا کہ میں ایسے وقت میں واشنگٹن پہنچوں کہ جب جماعت واشنگٹن جلسہ کے بعد ائرپورٹ پر میرا استقبال کر سکے۔ چنانچہ اس وقت کی جماعت کے تقریباً سبھی معروف احباب نے بڑے تپاک سے استقبال کیا اور میں اپنے پرانے محبوب شاگرد کے ساتھ جو اب میدان جہاد میں میرے افسر تھے۔ نہایت محبت اور مسرت کی کیفیت میں مشن ہاؤس پہنچا۔ عزیز محترم باجوہ صاحب نے میرے آرام کا ہر طرح خیال رکھا۔ واشنگٹن کی سیر کروائی اور نہایت احسن رنگ میں مجھے میرے کام کے متعلق ہدایات دیں اور مجھے ڈیٹن روانہ کیا۔ اور یوں ہم پہلے ہی دن سے باہمی محبت اور عقیدت سے معمور ہو گئے۔ محترم باجوہ صاحب مرحوم نے کبھی یہ احساس ہی نہ ہونے دیا کہ میں ان کے ماتحت ہوں۔ ہمارے درمیان مکمل یکجہتی اور تعاون رہا۔ میں ان کے اخلاق حسنہ اور قائدانہ صلاحیت کا ہمیشہ مداح رہا۔ کبھی کسی معاملہ میں بھی ہمارا اختلاف نہ ہوا اور تقریباً دو سال کا عرصہ نہایت محبت بھری کیفیت میں گزرا۔

مرحوم باجوہ صاحب مردم شناس تھے سلسلہ کی روایات سے بھی آشنا۔ ہر معروف شخص کی اقدار اور محاسن سے آگاہ اور ان کی خدمات اور شخصیت سے خوب واقف تھے۔ بات کرنے تو مجلس پر چھا جاتے۔ معلومات نہایت وسیع اور جامع۔ حضرت خلیفۃ المسیح سے عشق اور اطاعت گزاری میں یکتا۔ سلسلہ کا کوئی حکم آتا۔ اس کی تعمیل فوری طور پر ہوتی۔ باوجود صحت کی خرابی کے (جو مختلف عوارض کا نتیجہ تھی) نہایت ہشاش بشاش اور سلسلہ کی خدمت پر کمربستہ رہے۔

جب امریکہ میں مبلغ مقرر ہو کر آئے تو اس زمانہ میں حقیقۃً کوئی اور مبلغ میدان عمل میں موجود نہ تھا۔ جماعتیں ایک لحاظ سے غیر مربوط سی تھیں۔ ربط و ضبط موجود نہ تھا۔ ان کا پہلا کارنامہ جماعتوں کو منظم کرنا اور عہدیداران کا انتخاب کروانا تھا۔ آتے ہی نہایت محنت اور کاوش سے ان کی نگرانی اور مرکز سے تعلق قائم کرنے کا انتظام کیا۔ جس کے نتیجہ میں چند ماہ کے عرصہ میں افراد کی فہرستیں اور جماعتوں کی تدوین اور تنظیم کا کام مکمل ہو گیا اور امریکہ کی تعلیم تربیت اور تبلیغ رواں دواں ہوئی۔ انہیں سرکاری ملازمت کے دوران ذمہ دار عہدوں پر کام کرنے سے جو صلاحیت اور تجربہ حاصل ہوا تھا مرحوم اس تجربہ کو جماعت کی تنظیم اور خدمت کے لئے بروئے کار لائے۔ ہر میٹنگ کی بڑی توجہ سے منصوبہ بندی کرتے تھے اور ہر اجلاس کو بڑی قابلیت سے انجام تک پہنچاتے۔ دوستوں سے بے تکلفی سے ملنا۔ ان سے محبت کرنا اور ان کی محبت حاصل کرنا ان کی ہر دلعزیزی پر دال ہے۔

سلسلہ کے مخلص خدام کا ذکر خیر۔ قومی اور جماعتی ضرورت ہے میں چاہتا تھا کہ ان کی خدمات جو متنوع تھیں ان پر مفصل روشنی ڈال سکتا۔ کیونکہ محترم باجوہ صاحب مرحوم نہایت زیرک مخلص اور قابل ترین خدام میں سے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمات قبول فرمائے اور نئی پود کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ لیکن مجھے سوائے ان کی طالب علمی کے ایام کے جب کہ وہ میرے محبوب شاگردوں میں سے تھے کبھی باقاعدہ ساتھ کام کرنے کا موقع نہیں مل سکا اور وہ خود بھی ان ایام کا جس انداز میں بعد میں ذکر کیا کرتے تھے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مرحوم میرے خاصے مداح تھے اور انہیں مجھ میں بعض ایسی خوبیاں نظر آئیں جنہوں نے ان کے دماغ میں میری کمزوریوں کو داخل نہ ہونے دیا جب بھی جس میدان میں بھی سرکاری ملازمت یا سلسلہ کی خدمت پر مامور ہو کر قادیان میں یا اس کے باہر ملتے نہایت محبت اور عقیدت سے پیش آتے۔ خاکسار بھی ہمیشہ ان کی صلاحیتوں کا مداح اور قدردانی کے جذبہ سے متاثر رہا۔ اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے۔ آمین۔

محترم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ (جو ان کے بڑے بھائی ہیں) یا سلسلہ کا کوئی اور دوست ان کے جملہ کارناموں پر مفصل روشنی ڈال سکے تو احباب جماعت پر احسان ہوگا۔

ضروری اعلان

زعماء کرام مجالس انصار اللہ جائزہ لیں کہ آیا انہوں نے سال رواں کا بجٹ تشخیص کر کے مرکز ارسال کر دیا ہے اگر نہیں بھجوایا تو جلد ارسال فرما دیں۔ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مثالی وقار عمل

اوکاڑہ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ نے اطفال کے ساتھ مل کر وقار عمل منایا جس میں مسجد اور اس کے ماحول کی صفائی کی گئی نیز قبرستان سے ملحقہ ۲۰۰ فٹ لمبی سڑک کے گڑھوں کو پُر کیا گیا اور درخت لگانے کے لئے کھال بنایا گیا۔

لدھڑ کرم سنگھ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ لدھڑ کرم سنگھ نے ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا۔ جس میں فتح گڑھ کے قریب ایک راستہ کو درست کیا گیا اور اسی پر مٹی ڈالی گئی۔

چک ۳۱۲ ج/ب:۔ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مجلس خدام الاحمدیہ چک ۳۱۲ ج/ب نے وقار عمل منایا۔ پانچ محلوں کے کوچوں پر مٹی ڈالی گئی کھال کے پل کو درست کیا گیا وقار عمل میں ۸ خدام ۱۸ اطفال ایک انصار اور تین غیر از جماعت اطفال نے شرکت کی۔

چک ۹۶ گ/ب صریح:۔ مجلس خدام الاحمدیہ چک ۹۶ گ/ب صریح نے ۱۷۔ ستمبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا جس میں تالاب کے ساتھ ساتھ چار فٹ گہری پندرہ فٹ چوڑی اور چھ فٹ لمبی جگہ کو مٹی ڈال کر ہموار کیا گیا وقار عمل چھ گھنٹے جاری رہا۔ جس میں ۲۵ خدام۔ ۱۴ اطفال اور ۹ انصار نے شرکت کی چھ غیر از جماعت دوست بھی شریک ہوئے۔

چونترہ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ چونترہ ضلع راولپنڈی نے ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا۔ گاؤں کے قریب ایک سڑک کے گڑھوں کو پُر کیا گیا۔ وقار عمل پانچ گھنٹے جاری رہا اور اس میں ۱۰ خدام اور ۳ اطفال شریک ہوئے۔

سول لائن گوجرانوالہ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ سول لائن گوجرانوالہ نے ۲۶ نومبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا جس میں مسجد حلقہ اور مسجد امیر پارک کی صفائی کی گئی۔ ایک احمدی دوست کے مکان کی مرمت کی گئی۔ ایک خادم کے گھر کے سامنے راستہ کو درست کیا گیا۔ وقار عمل دو گھنٹے جاری رہا اور اس میں ۵۱ خدام شریک ہوئے۔

عزیزپور ڈگری:۔ مجلس خدام الاحمدیہ عزیزپور ڈگری کے دس خدام اور چودہ اطفال نے ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا جو دو گھنٹہ جاری رہا اور اس میں بارش کی وجہ سے پڑے ہوئے گڑھوں کو پُر کیا گیا اور خراب جگہوں کو درست کیا گیا۔

منڈی گورایہ و بڈھا گورایہ:۔ مجلس خدام الاحمدیہ منڈی گورایہ اور بڈھا گورایہ نے وقار عمل میں ایک پختہ سڑک کے ساتھ ساتھ ۲۰۰ فٹ لمبی جگہ میں ایک فٹ تک مٹی ڈالی۔ وقار عمل دو گھنٹے جاری رہا۔

ترگڑی ضلع گوجرانوالہ:۔ ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو مجلس خدام الاحمدیہ ترگڑی نے وقار عمل منایا اس میں ۳۷ خدام ۵ انصار اور ۳۰ اطفال شریک ہوئے پانچ ایکڑ لمبے راستہ کو مٹی ڈال کر ہموار کیا گیا اور اس پر چھڑکاؤ کیا گیا۔

حافظ آباد:۔ مجلس خدام الاحمدیہ حافظ آباد نے ۱۰۔ دسمبر ۱۹۸۲ء کو وقار عمل منایا جس میں مشن ہاؤس کی چھت پر لنٹل ڈالا گیا۔ وقار عمل میں مجلس حافظ آباد کے ۳۰ خدام کے علاوہ مجلس خدام الاحمدیہ پریم کوٹ کے ۱۰ خدام بھی شریک ہوئے۔

(مرسلہ مہتمم وقار عمل خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کا ارشاد

اور احباب جماعت کا فرض

(از مکرم عباد اللہ گیانی مینیجر الفضل ربوہ)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک دور کے پہلے جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کی تقریر میں احباب جماعت کو توجہ دلائی ہے کہ وہ آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت کو دس ہزار تک پہنچا دیں۔ یہ کوئی مشکل یا کٹھن کام نہیں۔ صرف احباب جماعت کے تعاون اور توجہ کی ضرورت ہے۔

خاکسار کی جملہ امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد اور مربی حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اپنی اپنی جگہ منصوبہ بندی کر کے الفضل کی توسیع اشاعت کے لئے کوشش فرمائیں۔ ہر جماعت الفضل کی اپنی موجودہ تعداد کو دوگنا کر دے تو یہ تعداد آسانی سے پوری ہو سکتی ہے۔ اور ہم اپنے پیارے اور مقدس امام ایدہ اللہ کی اس خواہش کو پورا کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے کہ ہم آئندہ جلسہ سالانہ تک الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچا دیں۔ اور اپنے رب العزت کے حضور سرخرو ہو سکیں۔

کھانے کے آداب

حدیث میں آتا ہے کہ ایک دفعہ ایک بچہ آنحضرت کے ساتھ کھانا کھا رہا تھا اور اس کا ہاتھ پلیٹ میں ادھر ادھر چکر لگاتا تھا یعنی وہ پلیٹ کی ہر طرف سے کھانا لے لے کر کھا رہا تھا۔ یہ دیکھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بچے کو مخاطب کر کے فرمایا "اے لڑکے بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کر اور دائیں ہاتھ سے کھا اور اپنے سامنے سے کھا" اور یہ دعا کھانے سے پہلے پڑھا کریں۔ بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَۃِ اللّٰہِ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی منصوبہ کا ایک مقصد زمین کے کناروں تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچانا ہے : وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

وہ تعلیم کیا ہے؟

برکات از کشتی نوح ۔ ۱۴

سیدنا حضرت مسیح موعود اپنی کتاب کشتی نوح میں تحریر فرماتے ہیں ۔

"اگر یہ سوال ہو کہ وہ تعلیم کیا ہے جس کی پوری پابندی طاعون کے حملہ سے بچا سکتی ہے ۔ تو میں بطور مختصر چند سطریں نیچے لکھ دیتا ہوں ۔

تعلیم :۔ واضح رہے کہ صرف زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے جب تک دل کی عزیمت سے اس پر پورا پورا عمل نہ ہو ۔ پس جو شخص میری تعلیم پر پورا پورا عمل کرتا ہے وہ اس میرے گھر میں داخل ہو جاتا ہے جس کی نسبت خدا تعالیٰ کی کلام میں یہ وعدہ ہے ۔ اِنِّیْ اُحَافِظُ کُلَّ مَنْ فِی الدَّارِ ۔ یعنی ہر ایک جو تیرے گھر کی چار دیوار کے اندر ہے میں اس کو بچاؤں گا ۔ اس جگہ یہ نہیں سمجھنا چاہیئے کہ وہی لوگ میرے گھر کے اندر ہیں جو میرے اس خاک و خشت کے گھر میں بود و باش رکھتے ہیں بلکہ وہ لوگ بھی جو میری پوری پیروی کرتے ہیں ۔ میرے روحانی گھر میں داخل ہیں ۔ پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ہیں کہ وہ یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم ظہور میں آوے تو اس کے لئے وہ ایک نیا خدا بن جاتا ہے اور ایک نئی تجلی کے ساتھ اس سے معاملہ کرتا ہے اور انسان بقدر اپنی تبدیلی کے خدا میں بھی تبدیلی دیکھتا ہے ۔

اور خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے نہ وہ کسی کا بیٹا ۔ نہ کوئی اس کا بیٹا ۔ وہ دکھ اٹھانے اور صلیب پر چڑھنے اور مرنے سے پاک ہے وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں ۔ انسان کی طرف سے جب ایک نئے رنگ کی تبدیلی ۔ مگر یہ نہیں کہ خدا میں کچھ تغیر آجاتا ہے بلکہ وہ ازل سے غیر متغیر اور کمال نام رکھتا ہے لیکن انسانی تغیرات کے وقت جب نیکی کی طرف انسان کے تغیر ہوتے ہیں تو خدا بھی ایک نئی تجلی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے اور ہر ایک ترقی یافتہ حالت کے وقت جو انسان سے ظہور میں آتی ہے خدا تعالیٰ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے ۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے (یعنی نفس کے) کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ ۔" (کشتی نوح صفحہ ۱۴-۱۷)

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ ——— ربوہ)

صبر کا بہترین نمونہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اللہ تعالیٰ کے اذن اور امر سے تبلیغ شروع کی تو پہلے ہی آپ کو یہ مرحلہ پیش آیا کہ قوم نے انکار کیا ۔۔۔ مصائب کا سلسلہ شروع ہو گیا آئے دن قتل کے منصوبے ہونے لگے اور یہ زمانہ اتنا لمبا ہو گیا کہ تیرہ سال تک برابر چلا گیا ۔ جس کا زمانہ کم نہیں ہوتا اس عرصہ میں جس قدر آپ نے دکھ اٹھائے اس کا بیان بھی آسان نہیں ہے قوم کی طرف سے تکالیف اور ایذا رسانی میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جاتی تھی اور ادھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے صبر اور استقلال کی ہدایت ہوتی تھی اور بار بار حکم ہوتا تھا کہ جس طرح پہلے نبیوں نے صبر کیا ہے تو بھی صبر کر (فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل ۔) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کمال صبر کے ساتھ ان تکالیف کو برداشت کرتے تھے اور تبلیغ میں سست نہ ہوتے تھے بلکہ قدم آگے ہی پڑتا تھا ۔ (ملفوظات صفحہ ۱۹۸)

(قیادت اصلاح و ارشاد انصار اللہ مرکزیہ ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

عاجزہ کے والد محترم کیپٹن شیخ نواب دین صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں گو رو بصحت ہیں مگر کمزوری بہت زیادہ ہے میری والدہ محترمہ عرصہ چھ سال سے بینائی سے محروم ہو چکی ہیں اور آج کل جوڑوں میں بھی تکلیف محسوس کر رہی ہیں ۔ میرے بڑے بھائی عبدالرشید صاحب غالب ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بنک اسلام آباد کا کالے موتیا کا اپریشن عنقریب ہو رہا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ان سب مریضوں کو شفا بخشے اور ہماری پریشانیوں کو دور فرمائے ۔

(وسیمہ بنت کیپٹن شیخ نواب دین صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ)

● میرے چھوٹے بھائی دو ماہ سے شدید بیمار ہیں کمزور بہت ہو گئے ہیں ان کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

(نور علی خان ۔ سول لائنز ۔ لاہور)

● مکرم خواجہ بشارت احمد صاحب دوکاندار رحمت بازار نے اپنا چندہ جمع کراتے ہوئے دعا کی درخواست کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیاں دور کرے اور ان کی ہمشیرہ نسیم اختر صاحبہ کو نیک اور صالح اولاد سے نوازے ۔ آمین ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ۔ ربوہ)

● خاکسار نے اپنے کاروبار کو وسعت دیتے ہوئے کریانہ کی ایک اور دوکان کھولی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اپنے فضلوں سے نوازے کاروبار میں ترقی دے اور خدمتِ دین کی توفیق بخشے ۔ آمین ۔

(محمد اشرف گل کریانہ مرچنٹ نیشنل ہائی وے سکرنڈ ضلع نواب شاہ ۔ سندھ)

● خاکسار کا کمرشل کالج کا امتحان اپریل میں ہو گا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مجھے نمایاں کامیابی عطا کرے ۔ آمین ۔

(مبشر احمد شہزاد ۔ محمود ہال ۔ نواب شاہ سندھ)

● میرے والد محترم ملک عبدالعظیم خان صاحب نوشہرہ گکے زئیاں ضلع سیالکوٹ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی لمبی عمر عطا کرے ۔ آمین ۔

(نصیر احمد خان نوشہرہ گکے زئیاں)

● ان دنوں سکولوں کے انتخابات ہو رہے ہیں جن میں احمدی طلبہ اور طالبات بھی کثیر تعداد میں شامل ہو رہے ہیں احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب طلبہ اور طالبات کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے ۔ آمین ۔

(محمد انوار الحق مجاہد ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور)

محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم عبدالغنی صاحب مرحوم نے اپنے شوہر کے ایصال ثواب کے لئے مبلغ پچاس روپے تعمیر مساجد میں داخل کرواتے ہوئے درخواست کی ہے کہ ان کے خاوند مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا کی جائے ۔ اللہ تعالیٰ انہیں مغفرت فرماتے ہوئے درجات کی بلندی سے نوازے اور محترمہ کو اجر عظیم عطا فرمائے ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر مخلصین جماعت کا لبیک

جماعت احمدیہ کراچی نے اشاعت اسلام کے نیک جذبہ کے تحت تحریک جدید کے مالی جہاد میں نمایاں قربانیوں کی پیش کش کی ہے ذیل میں بغرض دعا ایسے احباب کی تازہ قسط (صفحہ دوم) ہدیۂ قارئین کی جاتی ہے ۔

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ظفر ۔ گلشن اقبال ۔ کراچی	۶۰۰ ــــ ۰۰ روپے
مکرم شیخ حبیب اللہ صاحب ۔ محمد علی سوسائٹی	۵۳۰ ــــ ۰۰ "
مکرم لیفٹیننٹ عمر امجد صاحب ریٹائرڈ پی ۔ سی ۔ ایچ ۔ کراچی	۵۳۰ ــــ ۰۰ "
مکرم چوہدری مبارک احمد صاحب ساہی لانڈھی کورنگی کراچی	۵۰۵ ــــ ۰۰ "
مکرم چوہدری ڈاکٹر شمیم احمد صاحب محمود آباد ۔ کراچی ۔	۵۰۰ ــــ ۰۰ "
محترمہ صادقہ بشیر الدین صاحبہ بیگم چوہدری بشیر الدین صاحب ڈرگ روڈ ۔ کراچی	۵۰۰ ــــ ۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید ۔ ربوہ)

احباب جماعت وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں : ناظم مال وقف جدید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تمام قائدین اضلاع سالانہ گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ میں اپنے ضلع کی نمائندگی کی ہر ممکن کوشش فرماویں (سیکرٹری ٹورنامنٹ)

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالوہاب خان بعمر ۲۵ سال ۲۲ فروری ۱۹۸۳ء کو ابوظہبی میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم ابوظہبی کی فوج میں ملازم تھے۔ وفات کے روز صبح پریڈ گراؤنڈ میں پہنچے ہی تھے کہ عارضہ قلب کا شدید حملہ ہوا اور مرحوم چند منٹ میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ جنازہ ۲۷ فروری ۸۳ء کو صبح دس بجے ربوہ پہنچا۔ اسی دن بعد نماز ظہر مسجد المہدی گولبازار کے قریب میدان میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں احباب ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ تدفین قبرستان عام میں عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم چوہدری محمد شریف صاحب فاضل نے دعا کرائی۔

مرحوم نے اپنے پیچھے سوگوار بیوہ کے علاوہ تین کم سن بچے چھوڑے ہیں۔ بڑے بچے کی عمر صرف ۸ سال ہے۔ ہمارے والد بھی عرصہ سے دل کے عارضہ کے مریض ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔ جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے اور بیوہ اور بچوں کا خود حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

(عبدالشکور خان ۲/۲۴ دارالرحمت وسطی ربوہ)

● میری اہلیہ سیدہ عطیہ ظہور صاحبہ بنت حضرت حکیم عبدالرحمٰن شاہ صاحب حرکت قلب بند ہو جانے سے یکم مارچ ۱۹۸۳ء کو علی الصبح چار بجے بعمر ۵۳ سال اچانک وفات پاگئی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ۲ مارچ ۱۹۸۳ء کو نماز فجر کے بعد نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں دفن کی گئیں۔ بعد تدفین مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے دعا کروائی۔

سیدہ عطیہ ظہور صاحبہ انتہائی نیک سیرت پاک طینت، عبادت گزار شاکرہ صابرہ خاتون تھیں۔ بہت مخلص، ہمدرد اور احمدیت کی شیدائی خلافت کی اطاعت گزار تھیں۔ مجسم ایثار و قربانی میری ہر خواہش و خوشی کی تکمیل کے لئے ہمہ وقت تیار رہتی تھیں۔ کم گو مگر سراپا محبت و اپنائیت تھیں۔

مرحومہ نے اپنے پیچھے اس غم زدہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا چھوڑا ہے جن میں سے صرف ایک بیٹی شادی شدہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ پسماندگان کو صبر کی توفیق و طاقت دے۔ اس زخم کی خود دوا بن جائے اپنی بے پایاں رحمتوں، برکتوں اور فضلوں سے نوازتا رہے اور سیدہ عطیہ ظہور صاحبہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام میں جگہ دے۔ اپنی قربت سے نوازے اور بخشش و مغفرت فرمادے آمین ثم آمین۔

(سید ظہور احمد ابن حضرت ڈاکٹر عبدالستار شاہ صاحب ڈپٹی ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بنک آف پاکستان مکان نمبر ۵۳۲ سیکٹر جی ۸/۲ اسلام آباد)

کبڈی ٹورنامنٹ و نمائشی میچ

مورخہ ۲۵ فروری بروز جمعۃ المبارک ربوہ کے بلاکس کی ٹیموں کے مابین گھوڑ دوڑ گراؤنڈ میں کبڈی کا ٹورنامنٹ منعقد ہوا۔ فائنل میچ ساڑھے چار بجے شروع ہوا۔ اس میچ میں مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب ممبر ایگزیکٹو کمیٹی مجلس صحت مرکزیہ تھے۔ فائنل میچ صدر اور علوم بلاک کے مابین کھیلا گیا اس ٹورنامنٹ میں صدر بلاک نے فسٹ پوزیشن حاصل کی فائنل میچ بہت دلچسپ تھا۔ ظفر شاہ۔ سردار۔ عبدالرحیم اور حبیب نے بہت عمدہ اور شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ آخر میں تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب صدر کبڈی ایسوسی ایشن مرکزیہ نے ٹورنامنٹ کی رپورٹ پیش کی نیز یہ بھی بتایا کہ کبڈی کی کھیل کو فروغ دینے کے لئے ربوہ میں ماہ اپریل میں کبڈی کا کوچنگ کیمپ لگایا جائے گا جس میں پاکستان کی ہر ڈویژن کی احمدیہ کبڈی ٹیم کو شامل کیا جائے گا۔ اس کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا اظہر احمد صاحب نے خطاب فرمایا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس صحت کے قیام کا مقصد ایسے کھلاڑی پیدا کرنا ہے جو اچھے اوصاف اور اعلیٰ اخلاق کے مالک ہوں اس لئے احمدی کھلاڑی ہر کھیل میں نظم و ضبط اور صبر و تحمل کا ایسا اعلیٰ نمونہ پیش کریں جو قابل تقلید ہو۔ اس کے بعد آپ نے فسٹ آنے والے صدر بلاک کے کھلاڑیوں میں اور مختلف ٹیموں میں عمدہ کھیل کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ پروگرام کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منشاء کے مطابق کھیلوں کے معیار کو ترقی دینے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (سیکرٹری کبڈی مجلس صحت مقامی ربوہ)

اعلان نکاح

● ۲۶ فروری ۱۹۸۳ء کو بعد نماز عصر مسجد ناصر دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر نے میری بیٹی عزیزہ شاہدہ بشریٰ کے نکاح ہمراہ عزیزم ڈاکٹر حافظ محمد حیات صاحب آف لالیاں ضلع جھنگ کا اعلان بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر فرمایا احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(محمد عبداللہ (پنشنر) تحریک جدید ۳۵ دارالرحمت غربی ربوہ)

● میرے بڑے بھائی مکرم نصیر حسین صاحب براڈ کاسٹنگ انجینئر کے نکاح ہمراہ عزیزہ منیرہ سلطانہ ہاشمی صاحبہ بنت مکرم محمد انور ہاشمی صاحب اوکاڑہ کا اعلان محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بتاریخ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء بعد از نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں بعوض ۲۰ ہزار روپے حق مہر فرمایا احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر منصور احمد لاہور ــــ چھاؤنی)

● میری بھتیجی عزیزہ رومیلہ ناصر سلمہا اللہ بنت مکرم شیخ ناصر احمد صاحب آف اسلامیہ پارک کا نکاح بعوض مبلغ ساٹھ ہزار روپے مہر مکرم شیخ ناصر احمد صاحب کے مکان ۱۱/اسی علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پر مکرم چوہدری عبدالستار صاحب نے ۱۱ فروری ۱۹۸۳ء کو عزیز مکرم سید منصور مظفر بی ایس سی ابن مکرم نواب احمد صاحب مرحوم کے ساتھ پڑھا دلہن مکرم شیخ عبداللطیف صاحب کی پوتی اور مکرم مولوی محمد صاحب مزنگ والے (یکے از اصحاب حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کی پڑپوتی ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے مبارک کرے۔ آمین۔

(طاہر احمد شیخ سلیم کلینک ــــ لاہور)

مجالس اطفال الاحمدیہ کیلئے قابل تقلید

مجلس اطفال الاحمدیہ ملیر (کراچی) کی رپورٹ سے پتہ چلا ہے کہ مجلس کی طرف سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بابرکت منصوبہ "بیوت الحمد" میں ۱۰۰۰ روپیہ جمع کروایا گیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء (سیکرٹری خدمت خلق مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

سوال نامہ اور وضاحت

● اس سال لجنہ اماء اللہ کے امتحان میں مندرجہ ذیل نظمیں بطور نصاب شامل ہیں۔

معیار اول کے امتحان میں نظم "قرآن کریم قصوں سے پاک ہے" اور "دلائل صداقت مسیح موعود و تبلیغ عام" جبکہ معیار دوم میں نظم:۔ "باوا نانک صاحب مسلمان تھے؟" شامل نصاب ہے اس نصاب سے مقصد یہ ہے کہ احمدی خواتین نثر کے ساتھ ساتھ حضرت اقدس کے منظوم کلام میں بیان شدہ حقائق و معارف کو سمجھنے کی بھی اہلیت پیدا کریں اس سلسلہ میں امتحانی طریق کار اور چند ایک سوالات نمونۃً تحریر کئے جاتے ہیں آپ اس کے مطابق مزید سوالات تیار کر سکتی ہیں۔

دونوں امتحانات کے سوالات کا ایک عام طریق کار تو یہ ہے کہ پرچہ میں چند اشعار دیئے جائیں گے جن کی وضاحت مطلوب ہوگی۔ اس کے علاوہ نظموں کے نفس مضمون کے بارے میں سوالات آسکتے ہیں۔ مثلاً حضرت اقدس نے نظم "قرآن کریم قصوں سے پاک ہے" میں مندرجہ ذیل حقائق کو بیان فرمایا ہے آپ انہیں اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

۱:۔ قرآن ایک زندہ اور زندگی بخش کتاب ہے
۲:۔ اسلام کا خدا زندہ خدا۔ وہ اپنی قدرت نمائی کے جلوے ہر زمانہ میں دکھاتا چلا آرہا ہے
۳:۔ دنیاوی زندگی اس کا عیش و آرام اور شان و شوکت محض چند روزہ ہے۔
۴:۔ قرآنی تعلیمات انسان کو باخدا انسان بنا دیتی ہیں۔
۵:۔ حقیقت اسلام کیا ہے۔
۶:۔ تقویٰ کا راز کیا ہے۔
۷:۔ اپنے ہموطنوں کی ایمانی حالت کا بیان۔
۸:۔ بدگمانی سے بچنے کی ترغیب۔
۹:۔ نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے والے شخص کی سزا قرآن کریم اور تورات میں۔
۱۰:۔ ڈاکٹر مارٹن کلارک اور کرم دین آف بھیں کے جھوٹے مقدموں کا انجام کیا ہوا تھا۔

باقی دونوں نظموں کے سوالات بھی اسی نوعیت کے ہوں گے عنقریب تینوں نظموں کے نمونہ کے سوالات سائیکلو سٹائل کروا کر تمام ان لجنات کو جو امتحان میں شامل ہوتی ہیں بذریعہ ڈاک بھجوا دیئے جائیں گے تاکہ امتحان کی تیاری میں سہولت رہے

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ ــــ ربوہ)

• چندہ عام • حصہ آمد • چندہ جلسہ سالانہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ٭ ناظر بیت المال آمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالوں کے منزل مہینوں میں

جماعتہائے احمدیہ امریکہ میں غیر معمولی بیداری

مکرم عطاء اللہ کلیم صاحب امیر و مبلغ انچارج امریکہ لکھتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز کا غیر معمولی اثر ہوا ہے اور احباب قربانیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں انتہائی شوق سے کام لے رہے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جماعت کے اندر ایک انقلاب آگیا ہے اور سالوں کی منزل مہینوں میں طے ہونے لگی ہے۔ ۳ ماہ کے قلیل عرصہ میں ۳۶،۱۳۷ ڈالر کے وعدے ملے ہیں اور ابھی اور فہرستیں آرہی ہیں توقع ہے انشاء اللہ جماعتہائے احمدیہ امریکہ کے وعدے ۵۰ ہزار ڈالر تک پہنچ جائیں گے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اس مسابقت کی روح میں برکت ڈالے اور یہ جماعت پچاس ہزار ڈالر کے ٹارگٹ کو جلد پورا کرنے کی توفیق پائے۔ مکرم عطاء اللہ کلیم صاحب اور انعام الحق کوثر صاحب نے بڑی محنت اور مستعدی سے کام کیا ہے اور خاص دعاؤں کے مستحق ہیں۔ سب وعدہ کنندگان کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(وکیل المال ثانی) تحریک جدید)

خلافت لائبریری کے اوقات کار

خلافت لائبریری ربوہ کے اوقات کار آجکل

صبح ۸ بجے سے رات ۸ بجے تک

مقرر ہیں۔ ان اوقات میں لائبریری سے استفادہ کیا جا سکتا ہے۔ جملہ احباب مطلع رہیں۔

(لائبریرین خلافت لائبریری)

قائدین و ناظمین اطفال

وقف جدید دفتر اطفال کی پہلی سہ ماہی کا چندہ زیادہ سے زیادہ مارچ کے اواخر تک مرکز میں پہنچنا ضروری ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال احمدیہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

"اگر کسی دوست کے پاس سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا آپ کے زمانے کا کھینچا ہوا کوئی فوٹو موجود ہو تو وہ نظارت اصلاح وارشاد کو اطلاع دیں" (ناظر اصلاح وارشاد)

مربیان کرام متوجہ ہوں

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر انتظام سالانہ تربیتی کلاس ۲۲ اپریل تا ۵ مئی ۱۹۸۳ء مرکز میں منعقد ہوگی ہر مجلس کی نمائندگی کے لئے بھرپور کوشش کریں۔ اور اپنی رپورٹ میں اس کے نتیجہ سے مطلع فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد۔ ربوہ)

وقف عارضی کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ فرماتے ہیں:-

"وقف عارضی کی ضرورت بہت ہے بات یہ ہے کہ جماعت کا ایک حصہ بھی گیا ہے کہ افراد جماعت خود مربی سلسلہ ہیں اور مربیوں کی تعداد میں جو تھوڑا بہت اضافہ ہوا ہے وہ کافی نہیں جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح و ارشاد کا کام کرنا چاہیئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے وقف عارضی کی سکیم جاری کی ہے۔ اس کے روحانی فوائد بھی ہیں اور جسمانی فوائد بھی"

(الفضل ۳ نومبر ۱۹۷۱ء)

احباب کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ حضور رحمہ اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں وقف عارضی میں اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن)

لیٹ داخلہ

ریفریجریشن اینڈ ایئر کنڈیشننگ اور الیکٹریشن ٹریڈز میں لیٹ داخلہ ۱۰ مارچ تک شروع رہے گا

الشفیق ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر ربوہ

سوئی گیس سینٹری واٹر سپلائی کی فٹنگ کا انتظام ہے نیز ہر قسم کے چولہے گیزر رینج واٹر ہیٹر اور ہر قسم کے سامان کے لئے تشریف لائیں۔

زینت سوئی گیس اینڈ سینٹری ورکس رجسٹرڈ

بالمقابل رابعہ کنڈر گارٹن دارالرحمت وسطی ربوہ

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق

خصوصی دعا کی تحریک

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی فرماتی ہیں:-

میرے داماد عزیزم مرزا منیر احمد صاحب دل کے عارضے میں مبتلا ہیں۔ علاج کے لئے امریکہ گئے ہوئے ہیں۔ پورٹ لینڈ میں ۱۸ مارچ ۱۹۸۳ء کو اپریشن ہوگا۔ مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب ماہر امراض قلب آپریشن کریں گے۔ احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحت کاملہ عطا کرے۔ آپ کو جملہ عوارض سے شفایابی عطا کرے اپنی رحمتوں کے سائے میں صحتیاب کر کے جلد تر واپس وطن لائے۔ آمین۔

جماعتہائے احمدیہ نائیجیریا میں بیداری کی نئی لہر دوڑ گئی

مکرم منیر احمد صاحب بسمل مبلغ نائیجیریا اطلاع دیتے ہیں کہ احباب جماعت پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات عالیہ کا غیر معمولی اثر ہوا ہے اور جماعت میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ احباب کو تحریک جدید کے وعدے لکھوانے کی پہلے عادت نہیں تھی اب وہ والہانہ طور پر ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی فکر میں ہیں۔ چنانچہ پہلی قسط کے طور پر ۳۶۵۰ نیرا یعنی قریباً اڑسٹھ ہزار روپے کے وعدے ارسال ہیں۔ دیگر برانچز سے مزید وعدے آرہے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ احباب جماعت نائیجیریا پر اپنا غیر معمولی فضل نازل فرمائے اور انہیں تحریک جدید کے جہاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(وکیل المال ثانی۔ تحریک جدید۔ ربوہ)

معاونین خصوصی بیرون پاکستان

امریکہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ درج ذیل افراد نے تحریک جدید کے جہاد میں نمایاں اضافہ کر کے معاونین خصوصی صف اول (۳۰۰ ڈالر سے زائد) کی تحریک میں شمولیت کی سعادت حاصل کی ہے۔ دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ہر آن انکا معین و مددگار ہو۔ (آمین)

مکرم ڈاکٹر مبارک شاہ صاحب۔ مکرم مجیب چوہدری صاحب۔ مکرم طاہر عبداللہ صاحب
" ایل اے زبیر " - " ڈاکٹر اے سمیع " - " میجر فضل احمد "
" ڈاکٹر عزیز احمد " - مکرمہ بہن سعیدہ رشید صاحبہ۔ " ڈاکٹر بشیر احمد "
" نصیر احمد " - مکرم مظفر اظفر صاحب۔ " جلال اے لطیف "
" ڈاکٹر امتیاز چوہدری " - " ڈاکٹر ریاض چوہدری " - " ڈاکٹر حامد عزیز ایم ڈی "
" " شاہد احمد ایم ڈی " - " داؤد ڈین " - " " شمس صاحب

(وکیل المال (ثانی) تحریک جدید)

درخواست دعا

• برادرم مرزا شرف الدین صاحب اشرف بعارضہ قلب ایک ماہ سے بیمار ہیں اب قدرے افاقہ ہے بزرگان جماعت اور احباب جماعت سے کامل شفا و فی صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(مرزا محمد اسلم ٹمبر مرچنٹ ریلوے روڈ۔ لاہور)

کاروباری حضرات کیلئے

سنہری موقع

لاہور میں بہترین کاروباری مرکز میں دوکانیں کرایہ کے لیے خالی ہیں خواہشمند حضرات کو اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق ہمراہ لانی ضروری ہے۔

رابطہ کے لیے

عبدالشکور خان مین بازار چونگی امرسدھو مرزا مارکیٹ لاہور